

## معاہدہ کراچی 1949ء

28 اپریل 1949ء کو وزارت امور کشمیر حکومت پاکستان، حکومت آزاد جموں و کشمیر اور مسلم کانفرنس کے مابین کراچی میں ایک معاہدہ طے پایا جس کی رو سے حکومت پاکستان اور حکومت آزاد کشمیر کے درمیان تقسیم کا رکی تفصیلات طے کی گئیں۔ اس معاہدے کی ایک شق کے مطابق ریاست جموں و کشمیر کے علاقہ جات گلگت بلتستان کے تمام معاملات عارضی طور پر حکومت پاکستان کے مقرر کردہ پلیٹ فل ایجنسٹ کی وساطت سے حکومت پاکستان کو منقتل کر دیئے گئے 28 ہزار مرینع میل پر مشتمل ریاست جموں و کشمیر کا یہ علاقہ پاکستان کے زیر انتظام ہے۔ معاہدہ کراچی کے اہم نکات حسب ذیل ہیں:

### الف) حکومت پاکستان کے دائرہ القیار کے اندر معاملات -

- ۱ دفاع
- ۲ آزاد کشمیر کی خارجہ پالیسی
- ۳ اقوام متحده کے کمیشن برائے ہندو پاک (UNCP) کے ساتھ مذاکرات۔
- ۴ پاکستان اور بیرونی ممالک میں تشہیر کے معاملات۔
- ۵ رائے شماری کے سلسلے میں تشہیر میں باہمی رابطہ۔
- ۶ کشمیر کے بارے میں پاکستان کے اندر مختلف اقدامات، جیسے خوراک کی فراہمی، سول سپلائی، ٹرانسپورٹ، مہاجرین کے کیمپوں کا قیام اور طبی امداد وغیرہ۔
- ۷ گلگت اور لداخ (بلتستان) کے جملہ انتظامات کا کنٹرول۔

### ب) آزاد کشمیر حکومت کے زیر اقتدار معاملات -

- ۱ آزاد کشمیر کے علاقے کی انتظامیہ کی متعلق پالیسی۔
- ۲ آزاد کشمیر علاقے کی انتظامیہ کی نگرانی۔
- ۳ آزاد کشمیر حکومت اور انتظامیہ کی کارکردگی کی تشہیر۔
- ۴ عزت مآب وزیر بے مکہ (حکومت پاکستان) کو اقوام متحده کے کمیشن (UNCP) سے مذاکرات کے بارے میں مشورہ۔
- ۵ آزاد کشمیر کے علاقے میں اقتصادی وسائل کی ترقی۔

### ج) مسلم کانفرنس کے زیر اقتدار معاملات -

- ۱ علاقہ آزاد کشمیر میں رائے شماری کے بارے میں تشہیر۔
- ۲ ریاست کے ہندوستانی مقبوضہ علاقے میں کارروائیاں اور تشہیر۔

- ۳- مقبوضہ کشمیر اور آزاد کشمیر میں سیاسی سرگرمیوں کو منظم کرنا -
  - ۴- رائے شمارے کے بارے میں ابتدائی انتظامات -
  - ۵- رائے شماری کا انعقاد کو منظم کرنا -
  - ۶- پاکستان کے اندر آباد کشمیری مہاجرین میں سیاسی سرگرمیوں کی تشویش -
- عزت مآب وزیر بے محلہ (حکومت پاکستان) کو اقوام متحده کے کمیشن برائے پاکستان و ہندوستان (UNCIP) سے مذاکرات کے بارے میں مشاورت مہیا کرنا۔ اس معاملے پر حکومت پاکستان کے وزیر بے محلہ (انچارج امور کشمیر) مشتاق احمد گورمانی صدر آزاد کشمیر سردار محمد ابراہیم خان اور چودھری غلام عباس صدر آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس نے دستخط ثبت کیے۔ چودھری غلام عباس نے صرف مسلم کانفرنس کی حد تک معاملات سے اتفاق کرتے ہوئے اس پر اپنا اختلافی نوٹ تحریر کیا۔